

عرض تنظیم

عظمت اہلبیت (ع) عالم اسلام کا ایک مسلم مسئلہ ہے جس میں کسی طرح کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ عالم اسلام کی اکثریت آج تک اہلبیت (ع) کی صحیح حیثیت اور ان کے واقعی مقام سے نا آشنا ہے ... ورنہ... نہ اس طرح کی مہمل اختلافات ہوتے جن میں بلا وجہ مسلمانوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں اور ان کی اجتماعی طاقت برباد ہو رہی ہے... اور نہ اس طرح کے بیجا سوالات اٹھتے کہ اہلبیت (ع) اور اصحاب میں افضل کون ہے؟ ... اور اہلبیت (ع) کا ماننا ضروری بھی ہے یا نہیں؟

یہ سارے سوالات عالم اسلام کی جہالت اور انفاقیت کی علامت ہیں، ورنہ اہلبیت (ع) عظمت و جلالت کی اس منزل پر فائز ہیں جہاں انسان ان سے آشنا ہونے کے بعد کسی بھی قیمت پر ان سے الگ نہیں رہ سکتا ہے، تاریخ کے جس دور میں بھی ... اور جس موڑ پر بھی ... کسی شخص نے ان کی معرفت حاصل کر لی ہے ان کا کلمہ پڑھے بغیر نہیں رہ سکا ہے۔

حجر اسود سے لیکر سرزمین حل و حرم تک سب ان کی عظمت و جلالت سے باخبر ہیں اور اس کے معترف رہے ہیں، محروم و معرفت رہا ہے تو صرف نادان انسان جس نے سیاسی مفادات کے لئے دین و مذہب کو بھی قربان کر دیا ہے اور عیش و عشرت کی خاطر ضمیر کے تقاضوں کو بھی پامال کر دیا ہے۔

اہلبیت (ع) کی عظمت و جلالت کے بارے میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اور ہر دور میں لکھا گیا ہے، لیکن اس طرح کا کام کبھی منظر عام پر نہیں آ سکا ہے جس طرح کا کام سرکار حجة الاسلام والمسلمین محمدی الری شہری نے انجام دیا ہے اور یہ آپ کا کمال توفیق ہے کہ قضاوت کے سب سے بڑے عہدہ پر فائز ہونے کے باوجود اپنی مصر و فیات سے اتنا وقت نکال لیا کہ ”میزان الحکمہ“ جیسی مفصل کتاب تیار کردی اور پھر اس تسلسل میں تعارف اہلبیت (ع) کے حوالہ سے زیر نظر کتاب کو مرتب کر دیا۔

اس کتاب میں عظمت اہلبیت (ع) سے متعلق ہزار سے زیادہ اقوال و ارشادات کا ذکر کیا گیا ہے اور نہایت ہی سلیقہ سے کیا گیا ہے کہ انسان زندگی کے جس شعبہ میں بھی ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہے نہایت آسانی سے حاصل کر سکتا ہے اور اس معرفت کے درجہ پر فائز ہو سکتا ہے جس کے بغیر سرکار دو عالم کے الفاظ میں انسان کی موت جاہلیت کی موت بن جاتی ہے۔

کتاب کی

تبویت

و تصنیف بے مثال ولا جواب ہے اور اس سے

مؤلف

کے کمال فن کا بھی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

سیکڑوں کتابوں کا خلاصہ ایک کتاب میں جمع کر دیا ہے اور بیشمار دریاؤں کو ایک کوزہ میں بند کر دیا ہے۔

کتاب واقعاً اس بات کی حقدار تھی کہ اردو دال طبقہ اس کے معلومات سے بے خبر نہ رہے لیکن افسوس کہ

”

ماہرین

ترجمہ

“

کو نہ کتاب کی ہوا لگی اور نہ ان کے توفیقات نے ساتھ دیا اور یہ شرف بھی بالآخر سرکار علامہ جوادی دام ظلہ ہی کے حصہ میں آیا اور آپ نے ایام عزا کی بے پناہ

مصر وفيات

کے باوجود جہاں امریکہ جیسے ملک میں ایک ایک دن میں متعدد مجالس سے خطاب کرنا

ہوتا ہے

امریکہ و یورپ کے قیام کے دوران ایام عزا میں اس کا ترجمہ مکمل کر لیا اور ملک واپس آنے سے پہلے اس کی فہرست ، بھی مکمل کر لی کہ ”بقول سرکار موصوف لندن سے واپسی پر جہاز سے اس وقت تک ایرپورٹ پر نہیں اترے جب تک کہ کتاب کی آخری سطر مکمل نہیں کر لی، اگر چہ سارے مسافر

اتر چکے

تھے اور عملہ کا اصرار اترنے کے لئے جاری تھا، اس لئے کہ آپ نے فرمائش کرنے والوں سے یہ وعدہ کر لیا تھا کہ انشاء اللہ یہ کام دوران سفر امریکہ و یورپ مکمل کر دیا جائے گا۔

بہر حال اب دو ماہ کی یہ کاوش آپ حضرات کے سامنے ہے۔ ادارہ اس کی اشاعت کے سلسلہ میں اپنے قدیم کرم فرما ڈاکٹر حسن رضوی (ڈیڑاٹ) کا شکر گزار ہے کہ انھوں نے گذشتہ برسوں کی طرح امسال بھی ایک کتاب کی اشاعت کا ذمہ لے لیا اور اپنے مخصوص تعاون سے اسے مرحلہ اشاعت تک پہنچا دیا جس کا ثواب جناب ریاض حسین مرحوم، محترمہ طیبہ خاتون اور جناب عشرت حسین مرحوم کے لئے بدیہ کیا جا رہا ہے۔

آخر میں ہماری دعا ہے کہ پروردگار علامہ جوادی (دام ظلہ) کے سایہ کو برقرار رکھے اور ہم کو ان کے ہدایات سے مستفید ہونے کی توفیق کرامت فرماتا رہے۔

ذاتی طور پر میں اپنے محترم بزرگ حضرت پیام اعظمی اور اپنے فعال ساتھی ضیغم زیدی کے بارے میں بھی دست بدعاہوں کہ اول الذکر کی رہنمائی اور ثانی الذکر کی دوڑ دھوپ ہی میرے لئے طباعت و اشاعت کے سارے مراحل کو آسان بنا دیتی ہے۔

والسلام

سید صفی حیدر

Source URL:

<https://www.al-islam.org/fa/%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9%D9%84%DB%8C%DA%BE%D9%85-%D8%A7%D9%84%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85-ayatullah-muhammadi-rayshahri/%D8%B9%D8%B1%D8%B6-%D8%AA%D9%86%D8%B8%DB%8C%D9%85#comment-0>